سوال

(439) صاحبِ استطاعت شخص کا عمرہ کےلیے جانا اور چوری چھپے حج کا فریضہ ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ عمرہ کا ویزہ لے کر سعودی عرب جاتے ہیں اور وہاں جا کر حکومت کی نظروں سے چھپ کر اپنا وقت گزارتے ہیں۔ پھر حج کر کے اپنے ملک واپس آتے ہیں۔ کیا اس طریقہ سے بھی حج کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ فعل چوری یا دھوکہ دہی کے زمرہ میں تو نہیں آتا اور صاحبِ استطاعت بھی رقم بچانے کےلیے ایسا کر سکتا ہے؟ (عبدالرزاق اختر، رحیم یار خان) (۲۰ مئی ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی خاطر جب چوری کرنے کا جواز ہے جس طرح کہ قصہ مرثد میں معروف ہے کہ وہ مکہ سے مظلوم مسلمانوں کو چوری اٹھا کر لے آتا تھا۔ (قرطبی: ۱۶۸/۱۲)

اسی طرح حج بھی چوری چھپے ہو سکتا ہے کیونکہ یہ عمل خیر ہے۔ صاحبِ استطاعت بھی بوقتِ ضرورت ایسا کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 344

محدث فتویٰ